محمد سلمان قریشی

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

کریں تسلیم دُشمن بھی صداقت ہو تو ایسی ہو
دعا دے، کھا کے پتھر بھی، شرافت ہو تو ایسی ہو

کریں انگلی سے دو ٹکڑے جو مہتابِ درخشاں کو
ہوں کافر صاحبِ ایماں نبوت ہو تو ایسی ہو

وہ جس کا گھر شکستہ ہے، نہ چاندی ہے، نہ سونا ہے
گدا کی جھولیاں بھر دے سخاوت ہو تو ایسی ہو

اگر سجدے میں ڈالے اوجھڑی کوئی محمد پر
نہ دیں وہ بد دعا پھر بھی جو رحمت ہو تو ایسی ہو

صحابہؓ کی طرح لائیں جو ایماں اپنا اے لوگو!
ہو جائیں کامراں وہ سب ہدایت ہو تو ایسی ہو

اگر معراج کے بارے عدو صدیق سے پوچھیں
کریں تصدیق آقا کی صداقت ہو تو ایسی ہو

امامت کے مصلے پر نبی جن کو کھڑا کر دیں
علیؓ بیعت کریں اُن کی،خلافت ہو تو ایسی ہو

نبی کے ساتھ میں سوئے ہوئے صدّیقِ اکبرؓ ہیں
عمرؓ بھی ساتھ ہیں اُن کے،رفاقت ہو تو ایسی ہو

وہ جس کے عہد میں منعم، گدا سارے برابر تھے
دلائے حق برابر کا عدالت ہو تو ایسی ہو

نبی کے حکم پر عثماںؓ خدا کی راہ میں لوگو!
لٹائے مال و زر سارا سخاوت ہو تو ایسی ہو

پڑھاؤں گا جنازہ میں نہیں عثماںؓ کے دشمن کا
میرے آقا کی دشمن سے عداوت ہو تو ایسی ہو

مٹایا کفر و باطل کو وہ جس نے تیغ سے اپنی
اُڑائے سر جو مرحب کا شجاعت ہو تو ایسی ہو

حسنؓ پر متفق ہو گا گروہِ مسلمیں سارا
بقولِ سرورِ عالم بشارت ہو تو ایسی ہو

مقرر خود کریں آقا وحی کی جب کتابت کو
خوشا اے ہندؓ کے بیٹے! لیاقت ہو تو ایسی ہو

کرائی زیبِ تن خلعت خِلافت کی خدا نے خود
ابوسفیاںؓ کے بیٹے کی حکومت ہو تو ایسی ہو

ابوسفیانؓ کے بیٹے سے لڑنے میں ہزیمت ہے
یہ فرمایا تھا آقا نے جو طاقت ہو تو ایسی ہو

تیری سلمانؔ نعتوں میں دُرَرْ ہوں جب عقیدت کے
خدا خود حشر میں کہہ دے محبت ہو تو ایسی ہو